کیا صاحبِ قربانی کا ذبح کے وقت موجود رہنا واجب ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ زید کہتا ہے کہ قربانی کا جانور جب ذبح کیا جائے تو جن کی طرف سے قربانی کی جارہی ہے ان کا قربانی پاس موجود ہونا واجب ہے۔
آیا کیا زید کا یہ قول درست ہے؟ اصل مسئلے کی بحوالہ وضاحت فرمائیں عند اللہ ماجور ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن کے نام سے قربانی دی جارہی ہے ان سب کا قربانی کے وقت موجود ہونا ضروری نہیں ہے، بلکہ اجازت کافی ہے، البتہ موجود ہونا مستحب ہے، زید کا قولِ وجوب درست نہیں ہے۔

وندب أن يذبح بيده إن علم ذلک وإلا يعلمه شهدها بنفسه و يأمر غيره بالذبح (در مختار، جلد / 5، صفحہ 231)

اور بہتر یہ ہے کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے کرے اگر اچھی طرح ذبح کرنا جانتا ہو اور اگر اچھی طرح نہ جانتا ہو تو دوسرے کو حکم دے وہ ذبح کرے مگر اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ وقتِ قربانی حاضر ہو حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کھڑی ہو جاؤ اور اپنی قربانی کے پاس حاضر ہو جاؤ کہ اس کے خون کے پہلے ہی قطرہ میں جو کچھ گناہ کئے ہیں سب کی مغفرت ہو جائے گی اس پر ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا نبی اللہ یہ آپ کی آل کے لئے خاص ہے یا آپ کی آل کے لئے بھی ہے اور عامۂ مسلمین کے لئے بھی فرمایا کہ میری آل کے لئے خاص بھی ہے اور تمام مسلمین کے لئے عام بھی ہے (بہار شریعت حصہ 15، صفحہ 143)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

"قومي یا فاطمة، فأشهدي أضحيتکِ فإنه يُغفر لکِ بأول قطرة من دمها کل ذنب عملتِه وقولي اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. لَا شَرِیْکَ لَہ۔

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری

الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ

محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

تاریخ ۱۲/ ذی الحجہ ۱۴۴۵ ھجری بروز چہارشنبہ مطابق ۱۴/ اگست ۲۰۱۹ عیسوی۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتوں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com